سوال

سودی رقم کوفقیروں پر صدقہ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بینکوں سے حاصل ہونے والے منافع کوکس طرح خرچ کیا جائے؟ کیا انہیں بینکوں ہی میں رہنے دیا جائے یا انہیں بینکوں سے لے کر صدقہ کردیا جائے تاکہ آدمی خود سودی رقم استعمال کرنے سے بچ جائے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میں اس بات کو ترجیح دیتا ہوں کہ اسے لے کر مسلمان فقیروں میں صدقہ کردیا جائے، ان شاءاللہ اس میں کوئی گناہ نہیں ہوگا بشرطیکہ اسے خود نہ کھائے۔ یہ رقم فقیروں کےلیے سود نہیں ہوگی بلکہ یہ ایسا مال ہے کہ اسے صاحب مال نے حرام طریقہ سے لیا ہے لہذا اسے صدقہ کردینا چاہیے جیسا کہ اس چوری اور غصب کئے ہوئے مال کے بارے میں یہ حکم ہے اسے صدقہ کردیا جائے جس کے اصل مالک کے ملنے کی امید نہ ہو۔ فاحشہ عورت کی کمائی کتے کی قیمت اور دیگر حرام اموال کے بارے میں بھی یہی حکم ہے، جن سے توبہ کرلی گئی ہو۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج2ص529